بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
*Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat*
**دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت**
**Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)**
**Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com**

# آج دنیا کو حقیقی اسلام اگر کوئی سکھا سکتا ہے تو وہی سکھا سکتا ہے جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مانا اور آپ کے ذریعہ سے اسلام کی حقیقت کو پہچانا

خلاصہ خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرمودہ مورخہ 10رفروری 2017 بمقام مسجد بیت الفتوح، لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دنیا میں اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ دنیاداری میں انسان ڈوبتا چلا جا رہا ہے۔ دنیاوی سامانوں کے حصول کے لئے ایک افراتفری پڑی ہوئی ہے، ایک دوڑ لگی ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ کو اور دین کو ایک ثانوی حیثیت دی جاتی ہے بلکہ ایسے دنیادار ہیں اور ان کی تعداد بڑھ رہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے ہی انکاری ہیں اور دین کو ایک لغو چیز (نعوذ باللہ) خیال کرتے ہیں لیکن ایسے وقت میں ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی تلاش میں ہیں، جو اللہ تعالیٰ کی طرف لے جانے والے دین کی تلاش میں ہیں، جو اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں، جو سچے مذہب اور دین کو پہچاننا چاہتے ہیں۔ سچے دین کی تلاش کر کے اس میں شامل ہونا چاہتے ہیں، اس کے لئے دعائیں کرتے ہیں، بے چین ہوتے ہیں اور یقینا جب ایک درد کے ساتھ نیک بندے اس کوشش میں ہوں تو پھر اللہ تعالیٰ بھی ان کی رہنمائی فرماتا ہے، انہیں سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ مختلف ذریعوں سے ان کی تسکین اور حقیقی دین کو سمجھنے کے سامان کرتا ہے۔ ان کے ایمان و یقین میں اضافہ کرتا ہے۔ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور اس کے دین کو سمجھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو مسیح موعود اور مہدی معہود کا مقام دے کر بھیجا اور دنیا کو کہا کہ اپنی سچی اور حقیقی تڑپ اور تسکین کے سامان کرنے کے لئے مسیح موعود کی بیعت میں آؤ۔ اللہ تعالیٰ کے قرب کے راستوں کو حاصل کرو۔ اپنی عبادتوں کی حقیقت کو پاؤ اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نظارے دیکھو۔

حضور انور نے فرمایا: اس وقت میں چند ایسے واقعات بیان کروں گا کہ کس طرح خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے لوگوں کی ہدایت کے سامان کرتا ہے۔

امیر صاحب گیمبیا ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہیں کہ نیامینا ایسٹ ڈسٹرکٹ کے گاؤں کی ایک خاتون سسٹر کانی فاٹی جن کی عمر 65 برس ہے گذشتہ دس سال سے پاؤں کی تکلیف میں مبتلا تھیں اور کہیں سے بھی ان کا علاج نہیں ہو رہا تھا۔ اس تکلیف کی وجہ سے وہ چلنے پھرنے سے بھی قاصر تھیں۔ علاج کے سلسلہ میں اپنے گاؤں سے دور بن سنگ علاقے میں گئیں جہاں اتفاق سے انہیں ایم۔ ٹی۔ اے پر میرا خطبہ سننے کا موقع مل گیا۔ موصوفہ جب اپنے گاؤں واپس آئیں تو خواب میں انہیں بتایا گیا کہ تم نے ٹی وی پر جس کو دیکھا تھا اسی کے پیچھے چلو کیونکہ وہ صحیح اور نجات کا راستہ تمہیں بتا رہا ہے۔ چنانچہ موصوفہ نے اس خواب کے بعد بیعت کر لی۔ بیعت کرنے کی دیر تھی کہ ان کے پاؤں کی تکلیف جاتی رہی اس وجہ سے ان کے ایمان میں بڑا اضافہ ہوا اور اب وہ سارے گاؤں میں تبلیغ کرتی ہیں لوگوں کو بتاتی ہیں کہ کس طرح ان کی تکلیف جماعت احمدیہ میں شمولیت کی برکت سے دور ہوگئی۔

حضور انور نے فرمایا جو اس طرح کے ذاتی تجربات سے گزرا ہو اور اللہ تعالیٰ کی رہنمائی اس کو حاصل ہوئی ہو، یقینا وہ اپنے ایمان میں مضبوطی حاصل کرتا چلا جاتا ہے۔ مجھے کئی لوگ خط لکھتے ہیں کہ ہم نے جس طرح اللہ تعالیٰ سے تسلی پا کر اور نشان دیکھ کر بیعت کی ہے۔

ہمارے ایمان کو کوئی بھی نہیں ہلا سکتا۔ ہمیں کسی مزید دلیل کی ضرورت نہیں ہے۔ بعض لوگ مخالفت میں اس حد تک ڈھٹائی پر اُتر آتے ہیں کہ عقل کی بات سننا ہی نہیں چاہتے۔ لیکن ایسے بھی ہیں جو تکبر میں بڑھے ہوئے نہیں، جن میں کچھ حد تک انسانیت ہے تو ایسے لوگوں کی پھر اللہ تعالیٰ رہنمائی فرماتا ہے۔ اگر وہ اس رہنمائی سے فائدہ اٹھالیں تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن جاتے ہیں۔

ایسا ہی ایک واقعہ سیریا کے ایک شخص احمد صاحب کا ہے۔ پہلے تو وہ مخالفت میں بڑھا ہوا تھا لیکن پھر حقیقت پانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی کا خیال اسے پیدا ہوا۔ کہتے ہیں کہ احمدیوں کے ساتھ میرے تعلقات تھے۔ اٹھنا بیٹھنا تھا۔ باہر ملتے تھے یا میرے گھر میں بھی آجاتے تھے۔ میں بہت ساری باتیں مانتا تھا لیکن وفات مسیح پر آ کر اٹک جاتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ میں ایک لمبے عرصے سے مسیح کے آسمان سے نزول کا منتظر تھا اور مسیح کے لشکر میں شامل ہو کر بیت المقدس کو آزاد کروانے کی دیرینہ خواہش لئے ہوئے تھا۔ وفات مسیح کے بارے میں سن کر میرے مزعومہ جہاد کے سارے خواب چکنا چور ہو گئے۔ مسیح آسمان سے نہیں اُترے گا تو میں جہاد کس طرح کروں گا؟ کہتے ہیں ایک روز میرے گھر میں بعض احمدی احباب بیٹھے ہوئے تھے ان میں معتزل قزق صاحب بھی تھے۔ اس دوران جو وفات مسیح کے موضوع پر بات شروع ہوئی تو میں نے کہا کہ تم احمدیوں کو خدا کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ آج کے بعد وفات مسیح کے موضوع پر مجھ سے بات نہ کرنا۔ اس پر قزق صاحب نے کہا کہ میری بھی ایک درخواست ہے کہ آپ خدا تعالیٰ سے اس بارے میں رہنمائی کے لئے دعا کریں۔ کہتے ہیں یہ بات ان کی مجھے بڑی پسند آئی اور میں نے اسی شام سے خدا تعالیٰ کے حضور سجدوں میں رو رو کر دعا کرنی شروع کر دی۔ جب رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ میں کسی بلند مقام کی طرف سفر کر رہا ہوں۔ راستے میں ایک بُھر بُھری سی زمین کا ٹکڑا آتا ہے جس پر قدم رکھتے ہی احساس ہوتا ہے کہ یہ مجھے کسی گہری کھائی کی طرف دھکیل کرلے جا رہا ہے۔ اس پریشانی کے عالم میں ایک شخص مجھے کندھے سے پکڑ کر اٹھا لیتا ہے اور کہتا ہے ابوحسن اب اس جگہ ہرگز نہ آنا اور یقین کرلو کہ عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ پھر اس نے کہا کہ لو اب اپنے راستے پر چلتے رہو۔ جب میں بیدار ہوا تو اپنے احمدی بھائی سے فون کر کے کہا کہ میں نے معتزل قزق صاحب کے پاس جانا ہے۔ ہم دونوں معتزل صاحب کے گھر پہنچے تو داخل ہوتے ہی دیوار پر لگی ایک تصویر کو دیکھ کر میں ٹھٹھک کر رہ گیا اور پوچھا کہ یہ کس کی تصویر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت مسیح موعود امام مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر ہے۔ یہ سنتے ہی میں نے کہا کہ میں ابھی بیعت کرنا چاہتا ہوں کیونکہ کمرے کی دیوار پر لگی یہ تصویر اسی شخص کی تھی جس نے خواب میں مجھے کندھوں سے پکڑ کر دلدل نما مٹی سے نکال کر کہا تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: آج کل بہت سے لوگ ہیں جو ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ بھی حقیقی اسلام کا علم پا کر احمدیت میں داخل ہوتے ہیں۔ بینن کے مبلغ سلسلہ نے لکھا کہ ایک علاقے کے چیف جو مشرک تھے ان کو تبلیغ کی گئی تو وہ احمدی ہو کر حقیقی اسلام پر عمل کرنے لگ گئے۔ ان کے علاقے میں ایک مسجد کا افتتاح ہوا تو اس موقع پر انہوں نے جو خطاب کیا اس کا کچھ حصہ انہی کی زبانی بیان کرتا ہوں، وہ کہتے ہیں کہ

مجھے سمجھ نہیں آتی کہ غیر احمدی جماعت احمدیہ کی مخالفت کیوں کرتے ہیں! آج جماعت احمدیہ ہی تو اسلام کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچا رہی ہے۔ میں ایک سال پہلے تک مشرک تھا اور مشرکوں کا بادشاہ تھا جماعت احمدیہ کے مبلغ نے میری سوچ کو بدل دیا اور اسلام کا صحیح چہرہ مجھے دکھایا تو میں اسلام میں داخل ہو گیا۔ اگر جماعت احمدیہ عیسائیوں اور مشرکوں کو اسلام میں لا رہی ہے تو تمہیں اس کی کیا تکلیف ہے۔ یہ مسجد تمام لوگوں کے لئے کھلی ہے۔ اللہ کی عبادت کے لئے اگر ایک عیسائی بھی اس مسجد میں آئے گا تو اس کو روکا نہیں جائے گا۔ تم لوگ مخالفت چھوڑو اور اندر آ کر دیکھو۔ یہاں صرف محبت امن اور بھائی چارے کا سبق ملے گا۔ جماعت احمدیہ صرف اور صرف دنیا کی بھلائی چاہتی ہے۔ موصوف کہنے لگے کہ میرا دل کرتا ہے کہ میں یہاں مسجد کے ساتھ ایک مکان بناؤں اور ہر آنے والے کو بتاؤں کہ

جماعت احمدیہ ہی سچا اسلام ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ایک طرف تو وہ لیڈر علماء ہیں جو اسلام کے نام پر فتنہ وفساد پیدا کر رہے ہیں۔ تکبر کے مارے ہوئے ہیں۔ اپنی ذاتی اَناؤں کی وجہ سے مسلمان سے مسلمان کا خون کروا رہے ہیں دوسری طرف اللہ تعالیٰ کو کسی مشرک کی کوئی نیکی پسند آتی ہے یا اس پر فضل فرماتا ہے تو اسے اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے کے دعویداروں کے لئے حقیقی اسلامی تعلیم بتانے اور فتنہ وفساد سے بچنے کی تعلیم دینے کے لئے کھڑا کر دیتا ہے۔ تو یہ ہے اللہ تعالیٰ کا فعل۔ اگر انسان عاجز ہو تو اس پر فضل فرماتا ہے لیکن اگر تکبر میں بڑھا ہوا ہے تو لاکھ وہ نمازیں پڑھنے والا ہے، دعائیں کرنے والا ہے، اپنے آپ کو نیک سمجھنے والا ہے، حاجی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت نہیں ملتی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں جب لوگ آتے ہیں اور حقیقی اسلام کا مزہ چکھتے ہیں تو پھر ان کی حالتوں میں کیا تبدیلی پیدا ہوتی ہے اس بارے میں ایک واقعہ ہمارے ایک مبلغ لکھتے ہیں کہ کیمرون کے دورے کے دوران ایک ریٹائرڈ فوجی نے بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ اس فوجی کا تعلق بیمون قبیلے سے ہے جہاں کے سلطان گذشتہ سال سالانہ ایمیسی یو۔کے میں شامل ہوئے تھے۔ اس دفعہ جب کیمرون کا دورہ کیا تو ان صاحب سے دوبارہ ملاقات ہوئی انہوں نے کہا کہ وہ مسجد کے لئے جماعت کو ایک پلاٹ دینا چاہتے ہیں۔ میں اور صدر جماعت پلاٹ دیکھنے کے لئے گئے تو دیکھا کہ انہوں نے اس پلاٹ میں ایک بیسمنٹ پہلے سے بنائی ہوئی ہے وہاں تعمیر ہو رہی تھی۔ موصوف نے بتایا کہ میرے والد جو کہ وفات پاچکے ہیں وہ میری خواب میں آئے اور انہوں نے کہا کہ تم اس جگہ اپنا مکان نہیں بلکہ مسجد بناؤ۔ چنانچہ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ پلاٹ اور بلڈنگ جماعت کے نام کر دوں تاکہ جماعت اس جگہ مسجد تعمیر کر سکے اور یہ کافی بڑا پلاٹ ہے تقریباً ہزار مربع میٹر۔ انہوں نے پلاٹ کے کاغذات بھی جماعت کے نام کر دیئے ہیں انشاء اللہ مسجد کی تعمیر ہو جائے گی۔

پھر ایک واقعہ بیان کرتا ہوں کہ کس طرح اسلام کا درد رکھنے والے ایک دور دراز علاقے میں رہنے والے شخص کی دعا کو اللہ تعالیٰ نے سنا اور اسلام کی حقیقی تعلیم کے رائج کرنے کے لئے ایک احمدی مبلغ کو اس کے پاس بھیجا۔ آئیوری کوسٹ کے ایک معلم لکھتے ہیں کہ آئیوری کوسٹ ابنگرو ریجن کے ایک دور افتادہ گاؤں یاؤ کورو سے سعید و صاحب بیان کرتے ہیں کہ ان کے گاؤں میں اسلام ان کے دادا کے ذریعہ آیا تھا۔ لیکن آہستہ آہستہ لوگ اسلام سے دور ہو گئے یہاں تک کہ اسلام برائے نام رہ گیا۔ سعید و صاحب کہتے ہیں کہ میں اکثر دعا کرتا تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا فرمائے کہ گاؤں کے لوگ اسلام کی اصل تعلیمات پر عمل پیرا ہوں۔ رمضان المبارک 2016ء کے آغاز میں یہ دعا کرتے کرتے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ بہت درد سے میں نے دعا کی۔ اس کے ایک دو روز بعد ہی جماعت احمدیہ کے مبلغ ہمارے گاؤں آئے اور جماعت کا تعارف کرایا۔ یہ بات میرے لئے بہت ایمان افروز تھی کہ ہمارے دور افتادہ گاؤں میں بھی کوئی داعی الی اللہ اس طرح اسلام کے احیائے نو کا پیغام لے کر آیا ہے۔ مبلغ سلسلہ کے اس دورے کے دوران گاؤں کے 55/افراد نے بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت اختیار کر لی اور اس طرح جماعت احمدیہ کی بدولت آج ہم اسلام کی صحیح تعلیم پر عمل پیرا ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ذرا غور کریں ایک طرف تو ترقی یافتہ ملکوں میں رہنے والے لوگ ہیں، دین کو بھلا کر دنیاوی چیزوں کے لئے بے چین ہیں اور دوسری طرف ایک دور دراز گاؤں کا رہنے والا ایک شخص، افریقہ کے علاقے میں، جس کے گاؤں تک پکی سڑک بھی شاید نہیں جاتی، جو دنیا کی آسائشوں سے بھی محروم ہے لیکن ایک تڑپ دل میں رکھے ہوئے ہے، اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہے کہ اسلام کی تعلیم یہاں ختم ہو رہی ہے کسی کو بھیج جو ہمیں اسلام کی حقیقی تعلیم پر دوبارہ قائم کرے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے مسیح محمدی کا ایک غلام اس علاقے تک پہنچتا ہے اور ان کو اسلام کے بارے میں بتاتا ہے کیونکہ آج دنیا کو حقیقی اسلام اگر کوئی سکھا سکتا ہے تو وہی سکھا سکتا ہے جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مانا اور آپ کے ذریعہ سے اسلام کی حقیقت کو پہچانا۔

پس ہم میں سے ہر ایک کا یہ کام ہے کہ درد کے ساتھ اسلام کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور ہر شخص تک پہنچانے کے لئے دعائیں بھی کریں اور کوشش بھی کریں۔ کہنے کو تو بہت سے ادارے ہیں، تنظیمیں ہیں، بعض گروہ ہیں جو اسلام کے نام پر کام کر رہے ہیں۔ تبلیغی جماعت بھی ہے لیکن تقریباً ہر ایک اپنے ذاتی مفادات کے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔ مخالفت میں ایک دوسرے پر کفر کے فتوے دینے کو بھی تیار رہتے ہیں۔ انہوں نے کیا اسلام کی خدمت کرنی ہے یہ کام آج مسیح محمدی کے غلاموں کا ہی ہے کہ اسلام کا پیغام پہنچائیں۔ ہمارا کام تو اللہ تعالیٰ خود آسان کر رہا ہے کسی کو خواب کے ذریعہ سے رہنمائی کر رہا ہے تو کسی کو کسی اور ذریعہ سے۔ اگر ہم نے حق بیعت ادا کرنا ہے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مددگاروں میں سے بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہمیں بیعت کے بعد کیسا ہونا چاہئے کیا بننا چاہئے اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

بیعت رسمی فائدہ نہیں دیتی ایسی بیعت سے حصہ دار ہونا مشکل ہوتا ہے۔ فرمایا کہ اسی وقت حصہ دار ہوگا جب اپنے وجود کو ترک کر کے بالکل محبت اور اخلاص کے ساتھ اس کے ساتھ ہو جاوے۔ منافق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سچا تعلق نہ ہونے کی وجہ سے آخر بے ایمان رہے ان کو سچی محبت اور اخلاص پیدا نہ ہوا۔ اس لئے ظاہری لا الہ الا اللہ ان کے کام نہ آیا۔ ان تعلقات کو بڑھانا ضروری امر ہے۔ جہاں تک ممکن ہو اس انسان یعنی مرشد کے ہمرنگ ہو۔ طریقوں میں اور اعتقاد میں۔ جس کو مانا ہے، جیسا وہ ہے ویسے خود بننے کی کوشش کرو۔ فرمایا عمر کا اعتبار نہیں جلد ہی راستبازی اور عبادت کی طرف جھکنا چاہئے اور صبح سے لے کر شام تک حساب کرنا چاہئے کہ میں کس طرح زندگی گزار رہا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نئے آنے والوں کو بھی ایمان وایقان میں بڑھائے۔ اعتقادی اور عملی لحاظ سے وہ ترقی کرنے والے ہوں۔ جو ایمان کی چنگاری اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں لگائی ہے، احمدیت اور حقیقی اسلام کو قبول کرنے کے بعد وہ اس میں بڑھتے چلے جائیں۔ شیطان کبھی بھی انہیں ورغلانے والا نہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ انہیں ثبات قدم بھی عطا فرمائے اور ہم جو پرانے اور پیدائشی احمدی ہیں ہمیں بھی اللہ تعالیٰ اپنے ایمانوں کو بڑھانے اور ہر وقت اس میں جلا پیدا کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے تعلق میں بڑھنے کی بھی ہمیں توفیق دے۔ کبھی کسی نئے آنے والے کے لئے کوئی ٹھوکر کا باعث نہ بنے اور ہمیشہ دنیا کو سیدھا راستہ دکھانے والے ہوں۔ اس بات پر خوش نہ ہوں کہ ہم پرانے احمدی ہیں بلکہ بیعت کا مقصد پورا کرنے والے ہوں۔ دنیاوی سامان ہمارا مطمح نظر نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہو اور ہم جلد از جلد حقیقی اسلام کو دنیا میں پھیلتا ہوا دیکھیں تا کہ دنیا کو بتا سکیں کہ تم جسے دنیا کے لئے نقصان دہ چیز سمجھتے ہو وہی حقیقت میں تمہارے لئے اور دنیا کے لئے نجات کا راستہ ہے۔

......☆......☆......☆......

**Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 10 February 2017**

## BOOK POST (PRINTED MATTER)

To .............................................................................

.............................................................................

.............................................................................

.......................................................................

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar, Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB